دار الافتاء

شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ مدنی
جامعہ لاہور الاسلامیہ (رحمانیہ)

□ رضاعی ماں اور اس کے شوہر کو امی/ابو کہنا، بچے کو صحیح صورتحال سے مطلع کرنا

□ سالہا سال تک بیوی سے دور رہنے اور اطلاع/نفقہ وغیرہ نہ دینے والا شوہر

☆ رضیہ بیگم نے اپنے شوہر اقبال احمد کی ہمشیرہ زہرہ بیگم کو اپنا چار ماہ کا بیٹا اللہ واسطے دے کر یہ کہا کہ آج سے یہ آپ کا بیٹا ہے۔ اقبال احمد نے اپنی بیوی رضیہ بیگم سے کہا کہ اگر زندگی میں کبھی بھی تم نے اس کی واپسی کا مطالبہ کیا تو میں تمہیں طلاق دے دوں گا۔ زہرہ بیگم نے اس بچے کو بیس یا بائیس دن باقاعدہ اپنا دودھ پلایا، اس کے بعد وہ کبھی زہرہ بیگم کا دودھ پیتا تھا اور کبھی نہیں۔ زیادہ تر بازاری دودھ ہی پیتا رہا۔

اس بچے جاوید اقبال سے پہلے بھی زہرہ بیگم کی ایک بیٹی تھی جس کی عمر اس وقت دس سال تھی۔ جاوید اقبال کے بعد اللہ تعالیٰ نے زہرہ بیگم کو دو اور بیٹے بھی عطا کردئے۔ اب جاوید اقبال اپنے باقی بہن بھائیوں کی طرح اپنے حقیقی ماں باپ کو مامی اور ماموں کہہ کر بلاتا ہے۔ آج تک جاوید اقبال اور اس کے دو چھوٹے بھائیوں کو یہ معلوم نہیں ہے کہ جنہیں ہم ماموں اور مامی کہتے ہیں، وہ جاوید اقبال کے حقیقی ماں باپ ہیں۔ باقی تمام خاندان کو بچوں سمیت یہ معلوم ہے کہ جاوید اقبال کے حقیقی ماں باپ، رضیہ بیگم اور اقبال احمد ہیں۔ اب اچانک پندرہ سال بعد ماموں اور مامی کہتے ہیں کہ جاوید اقبال ہمیں امی اور ابو کہہ کر پکارا کرے ورنہ گناہِ کبیرہ کا مرتکب ہوگا۔ یہ پہلا مطالبہ ہے، اس کے بعد متوقع مطالبہ شاید واپسی کا ہوگا۔ اس بات میں فریقین کو کوئی شک نہیں کہ بچے کی نسبت کس کے ساتھ ہے۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل سوالات کا ترتیب وار جواب عنایت فرمائیں :

۱۔ کیا جاوید اقبال کا اپنی رضاعی ماں زہرہ بیگم اور ان کے شوہر وحید احمد کو امی اور ابو کہنا شریعت کی خلاف ورزی ہے اور آیا یہ گناہِ کبیرہ ہے؟

۲۔ جاوید اقبال کا اپنے حقیقی والدین (رضیہ بیگم اور اقبال احمد) کو مامی اور ماموں کہنا شریعت کی خلاف ورزی ہے یا بچہ ماموں اور مامی کہہ سکتا ہے؟

۳۔ کیا کسی حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حضرت زیدؓ آپ ﷺ کو باپ کے علاوہ یعنی کسی اور نام چچا، تایا وغیرہ کہا کرتے تھے؟

۴۔ اگر اس وقت جاوید اقبال کو اچانک یہ بتایا گیا کہ تمہارے حقیقی اور غیر حقیقی والدین یہ ہیں تو اس بات کا شدید خطرہ ہے کہ جاوید اقبال جو پہلے ہی نفسیاتی مریض ہے کہیں اپنا ذہنی توازن ہی نہ کھو بیٹھے یا نارمل زندگی گزارنا مشکل ہوجائے۔ کیا اس صورت حال کے باوجود جاوید اقبال کو حقیقی صورتحال سے فوراً آگاہ کرنا ضروری ہے یا جہاں پہلے ۱۵ سال گزر چکے ہیں وہاں چند سال مزید یعنی ذہنی بلوغت تک انتظار کیا جاسکتا ہے؟

۵۔ کیا جاوید اقبال کی مرضی کے خلاف رضیہ بیگم اور اقبال احمد اس کی واپسی کا مطالبہ کرسکتے ہیں؟

۶۔ کیا رضیہ بیگم کو اقبال احمد طلاق دینے کا پابند ہوگا، اگر رضیہ بیگم جاوید کی واپسی کا مطالبہ کرتی ہے؟

۷۔ کیا جاوید اقبال کا اپنی رضاعی بہن سے پردہ ہوگا اور اور یہ غیر محرم رشتہ کہلائے گا؟

۸۔ مزید برآں ...... کیا کوئی عورت اپنے شوہر کے والدین کو امی، ابو کہہ کر بلا سکتی ہے؟

۹۔ اگر کسی فتنہ کے بڑھ جانے کا خدشہ ہو تو فتنہ کے ختم ہونے تک قریبی عزیز قطع تعلق کرسکتے ہیں؟

۱۰۔ کیا کوئی عورت اپنے شوہر کے دوستوں کے سامنے گھر میں ننگے منہ بیٹھ سکتی ہے؟

۱۱۔ کیا کوئی عورت چادر اوڑھ کر لیکن ننگے چہرے کے ساتھ بازاروں میں پھر سکتی ہے؟

ایک عالم کہتے ہیں کہ شریعت میں عورت کے چہرے کا پردہ نہیں ہے۔ (سائل: ضیاء الدین احمد)

الجواب بعون الوہاب: سوالات کے جوابات بالاختصار ملاحظہ فرمائیں:

۱۔ رضاعت سے عورت بچے کی رضاعی ماں بن جاتی ہے۔ قرآن مجید میں ہے: ﴿وَأُمَّهَـٰتُكُمُ ٱلَّـٰتِىٓ أَرْضَعْنَكُمْ﴾ اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو یعنی دائیاں کہ دودھ پلانے کے لحاظ سے وہ بھی تمہاری مائیں ہیں۔ اسی طرح راجح مسلک کے مطابق اس کا شوہر رضاعی باپ بن جاتا ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ کا بیان ہے کہ أفلح جواُن کے رضاعی باپ أبو القعیس کا بھائی تھا ان سے ملنے کے لئے آیا اور اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا مجھے أبو القعیس نے تو دودھ نہیں پلایا، مجھے تو اس کی بیوی نے دودھ پلایا ہے میں جب تک رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت نہ کرلوں ، أفلح کو اندر آنے کی اجازت نہیں دے سکتی۔ جب آپؐ تشریف لائے تو آپ نے فرمایا، وہ تیرا چچا ہے، اس کو اجازت دے دے۔ (سنن ابوداود باب فی لبن الفحل) تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عون المعبود: ۱۷۹/۲۔

اس سے معلوم ہوا کہ حکم رضاعت شوہر کی طرف بھی منتقل ہوجاتا ہے۔

۲۔ جب کسی کا نسب معروف ہو تو دوسرے کی طرف انتساب کا کوئی حرج نہیں، اس کی واضح مثال حضرت مقداد بن اسود کی ہے، ان کے والد کا نام عمرو تھا لیکن یہ اسود بن عبدیغوث زہری کی طرف

منسوب ہیں۔ کیونکہ اس کے متبنّٰی تھے۔ (فتح الباری: ۹/۱۳۵)

۳۔ حضرت زیدؓ نے نبی ﷺ سے کہا تھا: أنت مني بمكان الأب والعمّ (الاصابہ: ۱/۵۴۶)

''آپ مجھے باپ اور چچا کے قائمقام ہیں''...... اگر اس لفظ کا اطلاق ناجائز تھا تو آپ ﷺ منع فرما دیتے، آپ کی خاموشی جواز کی دلیل ہے۔

۴۔ مناسب وقت پر اس کو ضرور آگاہ کر دینا چاہئے کہ تیرے حقیقی والدین فلاں لوگ ہیں کیونکہ وراثت وغیرہ کا تعلق تو ان سے ہے اور صلہ رحمی کا تقاضا بھی یہی ہے۔

۵۔ حالات کی نزاکت کے اعتبار سے واپسی کا مطالبہ کر سکتے ہیں لیکن جاوید اقبال کی رائے کا بہرصورت احترام ہونا چاہئے۔

۶۔ جاوید اقبال کی واپسی کی صورت میں اقبال احمد، رضیہ بیگم کو طلاق دینے کا پابند نہیں۔ البتہ کفارۂ قسم ادا کر دینا چاہئے جس کی تفصیل ساتویں پارے کے شروع میں موجود ہے۔

۷۔ رضاعی بہن کا رضاعی بھائی سے پردہ نہیں، جاوید اقبال اس کا محرم ہے۔

۸۔ ہاں عورت اپنے شوہر کے والدین کو امی، ابو کہہ سکتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اُمّ ایمن کے بارے میں فرمایا تھا: اُمّی بعد أمي میری ماں کے بعد میری ماں یہ ہے۔ اور دوسری روایت میں ہے: رسول اللہ ﷺ اُمّ ایمن کو "یا أمه" اے ماں! کہہ کر پکارتے تھے (الاصابہ، ۴/۴۱۵)۔ اس سے معلوم ہوا کہ حقیقی ماں کے علاوہ پھر بھی اُمی کا اطلاق ہوسکتا ہے۔ اور رسولِ اکرم ﷺ کی ازواجِ مطہرات کو سورۃ الاحزاب کے شروع میں مؤمنوں کی مائیں قرار دیا گیا ہے اور امام نوویؒ نے شرح بخاری میں فرمایا ہے:

> ''علما کا ایک قول یہ ہے کہ شفقت و رحمت کے اعتبار سے نبی ﷺ کو باپ کہا جاسکتا ہے بلکہ آپ تو ان سے بھی زیادہ رحیم و شفیق ہیں، الفاظ حدیث یہ ہیں حتی أكون أحب إليه من والده ...... الخ، قرآن کے پہلے پارہ کے آخر میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اولادِ یعقوب کا باپ قرار دیا گیا ہے۔ جبکہ فی الواقع وہ چچا تھے۔''

۹۔ حتیٰ المقدور تعلق قائم رکھنے کی سعی کرنی چاہئے، ممکنہ حد تک قطع رحمی سے بچنا چاہئے۔

۱۰۔ غیر عورت کے لئے مردوں کے سامنے ننگے منہ بیٹھنا درست نہیں، اگرچہ وہ شوہر کے دوست اور اس کے گھر میں بیٹھے ہوں۔ کیونکہ پردے کا حکم عام اور ہر جگہ ہے، تخصیص کی کوئی دلیل نہیں۔

۱۱۔ بلا پردہ ننگے منہ بازاروں میں گھومنا پھرنا منع ہے۔ پردہ ایک شرعی امر ہے جس کی پابندی ہر جگہ ضروری ہے۔ صحیح بخاری میں واقعہ اِفک کے ضمن میں ہے